43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 21 دسمبر 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

ضلع لاہور میں بس اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4943: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے بس اسٹینڈز ہیں نیز یہ اسٹینڈز کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود بس اسٹینڈز سے حکومت کو ماہانہ کتنی رقم اکٹھی ہوتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع لاہور میں دو عدد سٹینڈز ضلعی حکومت چلا رہی ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ جنرل بس سٹینڈ بادامی باغ لاہور۔

2۔ سٹی ڈسٹرکٹ بس ٹرمینل بند روڈ لاہور

اسی طرح ضلع لاہور میں مندرجہ ذیل 11 عدد "ڈی کلاس / کمپنی سٹینڈ بھی ہیں جن کی تفصیل یوں ہے۔

1۔ ڈائیوو پاکستان ایکسپریس بس سروس 231 فیروز پور روڈ لاہور

2۔ نیو رہبر ٹریولز بند روڈ لاہور

3۔ نیازی فلائنگ کوچ بند روڈ لاہور

4۔ نیشنل ایکسپریس بند روڈ لاہور

5۔ عبداللہ ٹریولز بند روڈ بکر منڈی لاہور۔

6۔ نیو خان روڈ نزد بند روڈ لاہور

7۔ احمد ٹریولز بند روڈ لاہور

8۔ میاں ٹریولز شاہدرہ چوک لاہور

9۔ عبداللہ ٹریولز ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

10۔ ہارون ٹرانسپورٹ سروس چوک ٹھوکر نیاز بیگ لاہور

11۔ لوکل ٹرانسپورٹ ٹرمینل مانگامنڈی

(ب) ضلع لاہور میں موجود اڈوں سے چلنے والی بسوں سے اڈا فیس کی وصولی کی مد میں ضلعی حکومت کو 1 سال۔ /19,28,00,000 (19 کروڑ 28 لاکھ روپے) کی سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2010)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام، کارکردگی و دیگر تفصیلات

*7873: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کب قائم کی گئی اور اس کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس کمپنی میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں گریڈ وائز تفصیل بیان کریں؟

(ج) اس کمپنی میں جو ملازمین پے پیکج پر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور ماہانہ پے کی تفصیل بتائیں؟

(د)ان کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ گاڑیاں کن کن کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل گاڑی وائز بتائیں؟

(ہ)کیا حکومت اس کمپنی میں پے پیکج پر کام کرنے والے ریٹائرڈ ملازمین کو فارغ کرکے ان کی جگہ حاضر سروس ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام مورخہ 24 اپریل 2009 کو پنجاب اسمبلی کے نوٹیفیکیشن نمبر PAL-Legis-2(12)/2009/55 سے عمل میں آیا اور باقاعدہ طور پر اختیارات کی منتقلی مورخہ 20 مارچ 2010 کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(NTS)2-88/2010(LTC) کے مطابق ہوئی۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی بنانے کا مقصد درحقیقت لاہور شہر میں چلنے والی اربن ٹرانسپورٹ کو Regulate کرنا تھا اسکے علاوہ شہر میں اربن بس کے آپریشن کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک مربوط نظام کا وضع کرنا تھا۔

(ب) کمپنی میں اس وقت انفورسمنٹ اور دفتری عملہ ملا کر کل 141 ملازم ہیں مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ملازمین ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کمپنی کے پاس اس وقت کل ملا کر 9 گاڑیاں ہیں جن میں سے 5 انفورسمنٹ اور باقی 4 کمپنی کے پول میں ہیں۔

(ہ) کمپنی میں 2 ریٹائر ملازم ہیں جن کی بھرتی میرٹ پر کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

ضلع قصور۔موٹر وہیکل ایگزامینر کے دفتر میں عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8525: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں موٹر وہیکل ایگزامینر کے دفتر میں کس کس گریڈ کا کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) موٹر وہیکل ایگزامینر نے سال 2009 اور 2010 میں کتنی گاڑیوں کے چالان کئے اور کتنا جرمانہ وصول کیا؟

(ج) کیا قصور تک ڈائیوو بس سروس کے اجراء کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع قصور میں موٹر وہیکل ایگزامینر کے دفتر میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پوسٹ	تعداد	گریڈ
1۔موٹروہیکل ایگزامینر	1	11
2۔چوکیدار	1	1

(ب)موٹروہیکل ایگزامینر قصور نے سال2009اور2010میں جو چالان اور جرمانہ کیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال2009

چالان	جرمانہ
318	108400

سال2010

چالان	جرمانہ
131	48700

(ج)ابھی تک ایسی کوئی درخواست ڈائیو بس سروس کی طرف سے موصول نہ ہوئی ہے۔ جیسے ہی کوئی درخواست موصول ہوئی تو اس پر اصول وضوابط کے مطابق کام کیاجائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب20دسمبر2012)

لاہور۔اسٹیشن تا اسلام نگر اور سانده تا آر اے بازار چلنے والی بسوں کی تفصیلات

*8823:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)اسٹیشن تا اسلام پورہ لاہور اور سانده تا آر-اے بازار لاہور پر کس کمپنی کو کب بسیں چلانے کی اجازت دی گئی تھی؟

(ب)مذکورہ کمپنی کو کن شرائط پر بسیں چلانے کی اجازت دی گئی تھی؟

(ج)ان بسوں کو چلانے کیلئے حکومت پنجاب کے کس ادارے نے مالی معاونت کی؟

(د)اس وقت اس کمپنی کی ان روٹس پر کتنی بسیں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ دونوں روٹس پہلے نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی کے پاس تھے جنہوں نے ان روٹس پر اپنی سروس کو بند کر دیا تھا جس پر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد فرسٹ بس کمپنی کو بتاریخ لیٹر 2011-01-24 کے تحت روٹ آلاٹ کیا تاکہ عوام الناس کی سفری مشکلات کا ازالہ کیا جاسکے۔

(ب) 2006 میں یو ای ٹی کے ٹرانسپورٹ ماہرین کے زیر نگرانی تیار کیے گئے گزٹ کے

مطابق روٹس کی مطلوبہ تعداد کو پورا کرنے پر مذکورہ کمپنی کو بسیں چلانے کی اجازت دی گئی۔

(ج) ان بسوں کے لیے حکومت پنجاب کے کسی ادارے نے مالی امداد نہیں کی۔

(د) اس وقت روٹ نمبر 1 پر 16 اور روٹ نمبر 3 پر 5 بسیں چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2011)

ضلع چنیوٹ۔ اڈوں کی تفصیلات

*9057: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر میں کس کس ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کو اڈے فراہم کئے گئے ہیں مالکان کے نام مکمل تفصیل کے ساتھ فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بغیر کسی Criteria کے پرائیویٹ مالکان کو اڈے دیئے ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ ان اڈوں سے ٹیکس کی وصولی کس حساب سے کرتا ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چنیوٹ شہر میں ٹی۔ایم۔اے کے ملکیتی و منظور شدہ C کلاس بس سٹینڈ کے علاوہ ایک پرائیویٹ D کلاس سٹینڈ بلال ٹریول سروس کے نام سے ہے۔اس سٹینڈ کا رقبہ 2K-17M-95SFT جو بلال سعید ولد محمد سعید خان قوم راجپوت کا ملکیتی ہے۔سٹینڈ کی منظوری ضلعی حکومت جھنگ نے متعلقہ لوکل اتھارٹیز سے NOC لینے کے بعد دی تھی۔جسے بعد ازاں ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے ٹریفک مسائل میں اہم وجہ ہونے اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن چنیوٹ کو Conversion فیس ادا نہ کرنے کی بنیاد پر منسوخ کر دیا۔اس وقت سٹینڈ کے مالک نے اڈہ منسوخی کے خلاف موٹر وہیکلز رولز 96-267 کے تحت اپیلٹ اتھارٹی کے پاس اپیل کی ہوئی ہے اور حکم امتناعی حاصل کیا ہوا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے اڈاجات کی منظوری متعلقہ ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی موٹر وہیکلز رولز 253,256,263 کے تحت لوکل اتھارٹیز سے مشاورت اور NOC لینے کے بعد اور اڈہ پر ضروری سہولیات برائے مسافران و عملہ مہیا کرنے پر اپنے اجلاس میں منظور کرتی ہے۔

(ج) منظور شدہ اڈوں کی تجدید لائسنس اور وصولی فیس ضلعی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔البتہ ٹی۔ایم۔اے کے اپنے منظور شدہ سی کلاس بس سٹینڈ کی پارکنگ فیس کا شیڈول درج ذیل ہے۔

ویگن فی انٹری۔23 روپے

بس فی انٹری۔40روپے

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2012)

صوبہ میں لوکل روٹس پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے کرایہ اور گنجائش کا مسئلہ

*10476: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیادرست ہے کہ پنجاب بھر میں آر ٹی سیکرٹری کی عدم توجہی کے باعث لوکل روٹوں پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے مالکان نے من مانے کرایہ جات بڑھالئے ہیں جبکہ اٹھارہ سواریوں کے لئے مخصوص کوچز میں 26 سے زائد افراد کو بھیڑ بکریوں کی طرح سوار کر کے ذلیل وخوار کیاجاتاہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ہفتے میں 3 ایام سوموار، منگل اور بدھ کو سواریوں سے ازخود بڑھائے ہوئے کرائے کے باوجود مزید اضافی کرایہ وصول کیا جاتاہے اور بہانہ یہ بنایا جاتا ہے کہ سی این جی نایاب ہے اس لیے کرایہ زائد وصول کیاجارہاہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری طور پر کرایوں کا تعین کرنے اور سوموار، منگل اور بدھ کے روز بھی کرایوں پر سخت کنٹرول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ مروجہ طریقہ کار کے مطابق تمام روٹوں کے کرایہ نامے کا اجراء کرتی ہے اور اس کرایہ نامے کو بس / ویگن میں نمایاں جگہ پر آویزاں کروایا جاتا ہے۔ جہاں تک لوکل روٹوں پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کے مالکان کا من مانے کرایہ جات بڑھانے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں پنجاب کے مختلف سیکرٹری DRTAs سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ جس میں یہ بات مشترکہ طور پر بیان کی گئی ہے کہ عوام الناس کی آگاہی کیلئے ہر جنرل بس سٹینڈ اور "D" کلاس سٹینڈ کی نمایاں جگہوں پر کرایہ ناموں کے بورڈ آویزاں کروائے ہوئے ہیں۔ مزید برآں دوران ٹریفک چیکنگ فیلڈ سٹاف اس بات کو سختی سے چیک کرتا ہے کہ کرایہ منظور شدہ شرح کے مطابق ہی وصول کیا جارہا ہے یانہیں خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ گاڑیوں کے چالان کئے جاتے ہیں۔ اس طرح اگر کوئی گاڑی منظور شدہ سیٹنگ کیپسٹی سے زیادہ سواریاں بٹھاتے ہوئے پائی جاتی ہے تو اس کو چالان یابند کر دیا جاتا ہے۔ مزید برآں ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر کرایوں میں اضافے کی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ دوران ٹریفک چیکنگ CNG نایابی کا بہانہ کرکے منظور شدہ شرح سے زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں کے خلاف بلا امتیاز سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور انہیں بھاری جرمانے کیے جاتے ہیں اور پرمٹ ہولڈر کے خلاف سخت کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) جیساک جزو (الف) اور (ج) میں بیان ہو چکا ہے اسلئے مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2011)

فیصل آباد شہر: ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی تفصیلات

*10707: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر میں کس کس روٹس پر بسیں چل رہی ہیں اور کس کس روٹ پر ویگنیں چلائی جارہی ہیں؟

(ب)ان روٹس پر کرایہ کا تعین کب کیا گیا تھا،اس وقت ہر روٹ پر کتنا کرایہ وصول کیا جارہا ہے،کرایہ نامہ کا چارٹ فراہم کریں؟

(ج) کرایہ کا تعین کون کرتا ہے اور ان کی مشاورت کون کون کرتے ہیں؟

(د)یکم جنوری2010سے آج تک ان روٹس پر کتنی دفعہ کرایہ بڑھایا گیا؟

(ہ)ہر دفعہ کرایہ کس Ratioسے بڑھایا گیا، کرایہ بڑھانے کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی11اکتوبر2011تاریخ ترسیل22فروری2012)

جواب

وزیرٹرانسپورٹ

(الف)فیصل آباد شہر میں کسی بھی روٹ پر کوئی اربن بس نہ چل رہی ہے۔جبکہ عوام الناس کی سہولیات کے لئے فیصل آباد شہر کے اربن روٹس پر ویگنیں چلائی جارہی ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	روٹ نمبر	روٹ الائنمنٹ
1	B-1	از غلام محمد آباد تا ملکوآنہ
2	B-2	از وارث پورہ تا غلام محمد آباد
3	B-3	از شالیمار تا مانانوالہ
4	B-5	از اکبر چوک تا چک 225
5	B-6	از چک نمبر 204 تا باغ
6	B-7	از عارف روڈ تا سدھار

7	B-8	از سبزی منڈی جھنگ روڈ تا جھمرہ
8	B-9	از مین ٹرمینل تاڈ جکوٹ
9	B-10	از دیال گڑھ تامین ٹرمینل
10	B-11	از نوابانوالہ تاکھر ڑیانوالہ
11	W-13	از سجاداں تاخانو آنہ
12	W-17	از چمن زار کالونی تا چک نمبر 8
13	W-19	از رسالیوالا تاپل ڈینگرو
14	W-20	از شاداب کالونی تانلکا کوہالہ
15	W-22	از شمس نگر تاشیر سنگھ والا

(ب) ان روٹس پر کرایہ کا تعین بمطابق گورنمنٹ آف پنجاب ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبر SO(TR-I)2-6/2000 مورخہ 08.02.2010 کیا گیا تھا- نیز ہر روٹ پر مقرر شدہ کرایہ نامہ کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) کرایہ کا تعین مرکزی دفتر ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور میں کیا جاتا ہے اور ٹرانسپورٹ نمائندگان کی مشاورت سے کیا جاتا ہے-

(د) یکم جنوری 2010 سے آج تک صرف ایک دفعہ کرایہ بڑھایا گیا ہے-

(ہ) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹ کے کرایوں کا تعین کرتا ہے اور ٹرانسپورٹ کرایوں کے بڑھنے کی سب سے بڑی وجہ بھی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہونا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 اپریل 2012)

فیصل آباد: محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*10708: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں ٹرانسپورٹ محکمہ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم صوبائی حکومت سے اور کتنی رقم ضلعی حکومت سے موصول ہوئی اور کتنی رقم ٹرانسپورٹ محکمہ نے اپنے ذرائع سے حاصل کی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم محکمہ ٹرانسپورٹ نے عوامی فلاح کے کاموں پر خرچ کی، ان فلاحی کاموں کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 22 فروری 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دو دفاتر قائم ہیں جن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا دفتر کمشنر آفس میں واقع EDO کمپلیکس میں قائم ہے جبکہ موٹر وہیکلز ایگزامینر کا دفتر پرائیویٹ بلڈنگ واقع ملت روڈ فیصل آباد میں بنایا گیا ہے-

(ب) ان دفاتر کے سال 11-2010 اور 12-2011 کے اخراجات اور آمدن مندرجہ ذیل ہیں:-

آمدن (ماہ جنوری 2012 تک)

2010-2011   -/2,92,31,850 (2 کروڑ 92 لاکھ 31 ہزار 8 سو 50 روپے)

2011-2012   -/1,29,51,750 (1 کروڑ 29 لاکھ 51 ہزار 7 سو 50 روپے)

Total Rs.04, 21, 83,600 (04 کروڑ 21 لاکھ 83 ہزار 6 سو روپے)

اخراجات (ماہ جنوری 2012تک)

2010-2011 66,95,177/- روپے (66لاکھ 95ہزار 1سو 77روپے)

2011-2012 32,54,904/- روپے (32لاکھ 54ہزار 9سو 4روپے)

Total Rs.99,50,081 (99لاکھ 50ہزار 81روپے)

(ج) سال 2011-2010 اور 2012-2011 میں ہونے والے اخراجات کی تمام رقم نہ تو ضلعی حکومت سے موصول ہوئی اور نہ ہی صوبائی حکومت سے کوئی رقم موصول ہوئی ہے۔ نیز محکمہ ٹرانسپورٹ یہ تمام رقم اپنے ذرائع (جیسے گاڑیوں کی پاسنگ، روٹ پرمٹ فیس، بسوں / ویگنوں کی اڈہ فیس وغیرہ) سے حاصل کرتا ہے جس کی تفصیل جزو (ب) بالا کی آمدن میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

(د) یہ کہ محکمہ ٹرانسپورٹ ایک غیر ترقیاتی ادارہ ہے اس لئے فلاحی کاموں میں رقم خرچ کرنا ناممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2012)

ضلع راولپنڈی: محکمہ کی آمدن و دیگر تفصیلات

*10835: **محترمہ نرگس فیض ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی سے محکمہ ٹرانسپورٹ کو سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی آمدن کس کس مد سے موصول ہوئی، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کل کتنے ملازم عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت کس کس روٹ پر بسیں چلائی جارہی ہیں ہر روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کس کس روٹ پر بسیں چلانے کا کب تک ارادہ رکھتا ہے؟

(ہ)اس ضلع میں محکمہ کی کتنی اراضی کہاں کہاں ہے؟

(تاریخ وصولی18نومبر2011 تاریخ ترسیل28فروری2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی سے محکمہ ٹرانسپورٹ کو مدوائز مندرجہ ذیل آمدن ہوئی ہے۔

(1)سال11۔2010

(i)(فٹنس سرٹیفیکیٹ فیس)	ہیڈ نمبرB 02811=	Rs.3,13,48,150/-(3کروڑ 13لاکھ48ہزار1سو50روپے)
(ii)(روٹ پرمٹ، سی اینڈ ڈی کلاس اسٹینڈ اور باڈی بلڈنگ ورکشاپ فیس)	ہیڈ نمبرB 02812=	Rs.4,36,61,450/-(4کروڑ 36لاکھ61ہزار4سو50روپے)
(iii)(جرمانہ)	ہیڈ نمبرC 02604=	Rs.32,32,600/-(32لاکھ 32ہزار6سوروپے)
	ٹوٹل	Rs.7,82,42,200/-(7کروڑ 82لاکھ42ہزار2سوروپے)

2۔سال12۔2011(2011۔07۔01)تا(2012۔02۔29)

(i)(فٹنس سرٹیفیکیٹ فیس)	ہیڈ نمبرB 02811=	Rs.1,99,48,200/-(1کروڑ 99لاکھ48ہزار2سوروپے
(ii)(روٹ پرمٹ، سی	ہیڈ نمبرB 02812=	Rs.2,44,96,050/-(2کروڑ

اینڈ ڈی کلاس اسٹینڈ اور باڈی بلڈینگ ورکشاپ فیس)		44لاکھ96ہزار50روپے)
(iii)(جرمانہ)	ہیڈ نمبر B 02604=	Rs.17,01,300/-(17لاکھ 13ہزار روپے)
	ٹوٹل	Rs.4,61,45,550/-(4کروڑ 61لاکھ45ہزار5سو50روپے)

(ب) ضلع راولپنڈی میں ملازموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	گریڈ
1	سیکرٹری DRTAراولپنڈی	1	BS-17
2	ایم۔ایم۔پی۔آئی	1	BS-16
3	اسسٹنٹ	1	BS-14
4	سٹینوگرافر	1	BS-12
5	موٹروہیکل ایگزامینر	2	BS-11
6	سینئر کلرک	1	BS-9
7	جونیئر کلرک	4	BS-7
8	ڈرائیور	1	BS-5
9	سپاہی	2	BS-5
10	نائب قاصد	1	BS-2

11	چوکیدار	1	BS-2
12	خاکروب	1	BS-2
13	کل	17	

(ج) ضلع راولپنڈی میں بسیں چلانے کیلئے گیارہ اربن روٹ (HOV) مختص کیے گئے ہیں۔
کچھ عرصہ قبل اربن آپریٹرز نے مختلف وجوہات کی بناپر بسیں چلانا بند کر دیا تھا لیکن محکمہ ٹرانسپورٹ کی بھرپور کوششوں سے اربن ٹرانسپورٹ کا دوبارہ اجراء کیا گیا ہے اور فی الوقت روٹ نمبر B-10 پر 15 نئی CNG AC بسیں چلائی گئی ہیں۔

(د) حکومت پنجاب عوام کو بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنے کے لئے راولپنڈی شہر کے تمام اربن روٹس پر بذریعہ پرائیویٹ بس آپریٹرز بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے مگر مختلف وجوہات کی بناپر اربن آپریٹرز ابھی تک بسیں چلانے سے ہچکچا رہے ہیں جن میں بنکوں کا ٹرانسپورٹ سیکٹر کو فنانس نہ کرنا۔ سٹوڈنٹ کا فری سفر اور گاڑیوں کو نقصان پہنچانا اور بس روٹس پر رکشوں اور ویگنوں کا غیر قانونی Operation ہے۔
محکمہ ٹرانسپورٹ اپنی بھرپور کوشش کرکے ٹرانسپورٹرز کے جائز خدشات کو دور کرنے میں

مصروف ہے اس کے علاوہ CAPITAL UPFRONT اور OPERATIONAL OPERA

سبسڈی بھی OPERATORS کو پیشکش کی گئی ہے تاکہ وہ جلد از جلد باقی روٹوں پر بھی

بسیں چلائیں تاکہ راولپنڈی کے عوام کو بہتر اور باکفایت سفری سہولیات مہیا کی جاسکیں۔

(ہ) محکمہ ٹرانسپورٹ کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جولائی 2012)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی طرف سے چلنے والی بسیں و دیگر تفصیلات

*10841: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے یکم جنوری 2011 سے آج تک لاہور شہر میں بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ چلانے کے لئے کس کس ملکی / غیر ملکی فرم / ادارے سے ایگریمنٹ کیا ان کے نام پتہ جات بتائیں؟

(ب) آج تک کتنی بسیں کس کس روٹ پر اس عرصہ کے دوران چلی ہیں، ان کے نمبر اور بسوں کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) آج تک حکومتی خزانہ سے کتنی رقم اس مقصد کے لئے خرچ ہوئی ہے، تفصیل فراہم کریں؟

(د) حکومت نے کتنی رقم بسوں کی خرید میں بطور سبسڈی دی ہے اور کس کس فرم کو دی ہے، فی بس کتنی رقم سبسڈی دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے اربن ٹرانسپورٹ کے شعبہ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ لیکن ان ناموزوں حالات میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے پنجاب گورنمنٹ کے تعاون سے مختلف ملکی و غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنیز کو اربن ٹرانسپورٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کیا جو کہ درج ذیل ہیں۔

(1) فرسٹ بس پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ گرین ٹاؤن لاہور۔

(2) فوٹان پاک بس، بسکو فیروزپور روڈ لاہور

(3) البراق پرائیویٹ لمیٹڈ 4th فلور شاہین کمپلکس، ایجرٹن روڈ لاہور

(4) ماس ٹرانزٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، کریز۔1 مین بلیوارڈ، ڈی ایچ اے لاہور۔

(5) بندیال ٹرانسپورٹ، لاہور بالمقابل سٹی ٹریفک پولیس ٹریننگ سنٹر ٹھوکر نیاز بیگ لاہور۔

(ب) اربن بسوں کے تمام روٹس کو آپریشنل کرنا لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی اولین ترجیح ہے جس کے لیے عملی طور اقدامات جاری ہیں۔ ذیل میں LTC کیطرف سے آپریشنل کیے گئے مختلف روٹس کی تفصیل درج ہے۔

(1) روٹ نمبر 1 (سانده آر۔اے۔بازار)، AC بسوں کی تعداد=32

(2) روٹ ایکسپریس۔2 (علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ تا سانده) AC کوسٹر کی تعداد =12

(3) روٹ نمبر 9 (ریلوے اسٹیشن تا کاہنہ نو)، AC بسوں کی تعداد=30

(4) روٹ نمبر 22 (ٹھوکر تا جلو موڑ)، بسوں کی تعداد=35 (ڈیزل ریفریشڈ)

(5) روٹ نمبر 51 (جنرل بس سٹینڈ تا قصور)، AC بسوں کی تعداد=30

(6) روٹ نمبر 147 (ریلوے اسٹیشن لاہور تا شیخوپورہ) کوسٹرز کی تعداد=20

(7) روٹ نمبر 23 (پکا میل ٹھوکر نیاز بیگ تا آر۔اے۔بازار) بسوں کی تعداد=31

(ج) سبسڈی کی مد میں اب تک ادا کئے گئے ٹوٹل فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ریفریشمنٹ سبسڈی۔ /16,500,000 روپے (1 کروڑ 65 لاکھ روپے)

آپریشنل سبسڈی۔ /7,408,229 روپے

(د)لاہور میں اربن ٹرانسپورٹ کو فعال کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے اس شعبہ میں سرمایہ کاری کرنے والے جن آپریٹرز کو کیپیٹل سبسڈی کی مد میں مالی معاونت کی ان کے نام درج ذیل ہیں۔

(1)فوٹان پاک بس (بسکو) 110 نئی AC/CNG 137.5 ملین روپے

(2)فرسٹ بس پرائیویٹ لمیٹڈ 20 نئی CNG 35.0 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 7جون 2012)

لاہور:لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی طرف سے چلائی گئی بسیں و دیگر تفصیلات

*10853: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2011 سے آج تک لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے کس کس روٹ پر کتنی کتنی بسیں کس کس کمپنی / فرم / فرد کو چلانے کی اجازت دی ہے؟

(ب) ان کو کن کن شرائط پر ٹرانسپورٹ چلانے کی منظوری دی گئی؟

(ج) اس وقت کس کس روٹ پر بسیں چلائی گئی ہیں اور کس کس روٹ پر ابھی تک بسیں نہ چلائی گئی ہیں؟

(د) کس کس کمپنی / فرم / فرد کا معاہدہ کن کن وجوہات کی بناء پر بسیں چلانے کا منسوخ کیا گیا؟

(ہ) یہ معاہدہ کس نے منسوخ کیا؟

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)

(1) آپریٹر کا نام:۔ فرسٹ بس پرائیویٹ لمیٹڈ

روٹ نمبر B-1(سانده تا آر۔اے۔بازار)AC بسوں کی تعداد:30

(2) آپریٹر کا نام:۔فوٹان پاک بس (بسکو لاہور)

روٹ نمبر B-9(ریلوے اسٹیشن تا کاہنہ)،B-51(GBS لاہور تا قصور)AC بسوں کی تعداد:111

(3) آپریٹر کا نام:البیراک

روٹ نمبر B-8(جنرل بس سٹینڈ تا علامہ اقبال انٹر نیشنل ایئرپورٹ)AC بسوں کی تعداد:28

روٹ نمبر B-28(علامہ اقبال انٹر نیشنل ایئرپورٹ تا ویلنشیا گول چکر)AC بسوں کی تعداد:34

روٹ نمبر B-39(علامہ اقبال انٹر نیشنل ایئرپورٹ تا شیراکوٹ)AC بسوں کی تعداد:39

روٹ نمبر B-46(علامہ اقبال انٹر نیشنل ایئرپورٹ تا لیسکو ڈیفنس)AC بسوں کی تعداد:23

(4) آپریٹر کا نام:۔پاک اوز

روٹ نمبر B-55(ریلوے اسٹیشن تا سبزہ زار)AC بسوں کی تعداد:30

(5) آپریٹر کا نام:۔راناٹریولرز

روٹ نمبر B-40(جنرل بس سٹینڈ تا عمر چوک ٹاؤن شپ)AC بسوں کی تعداد:24

روٹ نمبر B-41(ریلوے اسٹیشن تا لیاقت آباد)AC بسوں کی تعداد:17

(6) آپریٹر کا نام:ماس ٹرانزٹ پرائیویٹ لمیٹڈ

روٹ نمبر:EXPRESS-2(سانده تا علامہ اقبال ایئرپورٹ)AC کوسٹرز کی تعداد:12

مزید براں BRT آپریشنل ہونے پر ان روٹس میں ضروری تبدیلی کی جائے گی جس کے لیے LTC مناسب اقدامات کر رہی ہے۔

(ب)ان کمپنیوں کو جن شرائط کی بناء پر بسیں چلانے کی منظوری دی گئی ہے ان کے "RFP" کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) آپریشنل روٹس:

1,4,5,6,9,10,11,12,12,-A,14,16,17,19,20,22,23,26,
28,33,36,39,40,41,44,50,51,53,55

نان آپریشنل روٹس:

2,3,13,15,18,21,24,25,27,29,30,31,32,34,35,37,38,42,43,45,46,47,48,49,52

(د) کوئی معاہدہ منسوخ نہ ہوا ہے۔

(ہ)N/A

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2012)

چنیوٹ شہر میں سی این جی بسیں چلانے کی تفصیلات

*11949: **الحاج محمد الیاس چنیوٹی**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر میں کتنے روٹس پر ویگنیں اور کتنے روٹس پر بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ میں چلنے والی بسیں اور ویگنیں آبادی کے لحاظ سے کم ہیں؟

(ج) کیا حکومت لاہور کی طرح چنیوٹ میں بھی CNG بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چنیوٹ شہر میں کسی بھی روٹ پر کوئی اربن ویگن اور بس نہ چل رہی ہے۔ سیکرٹری ڈی آر ٹی اے چنیوٹ اور لوکل ٹرانسپورٹروں کے درمیان میٹنگز میں اکثر یہ معاملہ زیر غور رہا ہے کہ چنیوٹ شہر میں بسیں اور ویگنیں چلائی جائیں لیکن لوکل روٹوں کی لمبائی کم ہونے کی وجہ سے تمام ٹرانسپورٹرز روٹ پرمٹ لینے سے گریزاں ہیں تاہم محکمہ اس روٹ پر بسیں چلانے کا ارادہ رکھتا ہے جس کو جلد ہی عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بیان ہو چکا ہے کہ چنیوٹ شہر میں سرے سے ہی کوئی بس یا ویگن اربن روٹ پر نہیں چل رہی، لیکن چنیوٹ کے شہروں کی یہ خواہش ضرور ہے یہاں بھی اربن روٹ پر بسیں اور ویگنیں چلنی چاہیں۔

(ج) شہری حدود مختصر ہونے کی وجہ سے ایسا منصوبہ فی الحال چنیوٹ میں (Feasible) نظر نہیں آتا اور نہ ہی چنیوٹ شہر کا موازنہ لاہور شہر سے کیا جاسکتا ہے کیونکہ لاہور کا ہر روٹ تقریباً 20 سے 25 کلو میٹر لمبائی پر مشتمل ہے اور ہر روٹ پر ہر وقت سواری موجود ہوتی ہے جبکہ چنیوٹ شہر کی رہائشی آبادی کا رقبہ تقریباً صرف ایک مربع کلو میٹر پر محیط ہے اور اتنے کم ایریا کے لیے کوئی بھی روٹ پرمٹ لینے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2012)

سرگودھا سے چنیوٹ اور فیصل آباد سے چنیوٹ بس سروس چلانے کا مسئلہ

*11963: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ جو کہ سرگودھا اور فیصل آباد کے مین روڈ پر واقع ہے سرگودھا سے چنیوٹ یا فیصل آباد سے چنیوٹ جانے والے مسافروں کو بعد شام بسوں پر سوار نہیں کیا جاتا یا ان سے آخری سٹاپ سرگودھا یا فیصل آباد تک کا کرایہ مانگا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سردی اور گرمی کے موسم میں مسافروں کو بسوں کی چھتوں پر یا دروازوں سے لٹک کر سفر کرنا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اپنی نگرانی میں کسی پرائیویٹ کمپنی سے فیصل آباد چنیوٹ اور چنیوٹ فیصل آباد ایسے ہی چنیوٹ سرگودھا اور سرگودھا سے براہ راست چنیوٹ کے لئے بس سروس چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ مسافروں کی پریشانی دور ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس بارے میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی چنیوٹ، فیصل آباد اور سرگودھا سے جواب طلب کیا گیا۔

یہ کہ سرگودھا اور فیصل آباد سے چنیوٹ، بنوں، میانوالی، خوشاب، سرگودھا براستہ چنیوٹ بہت سی پبلک ٹرانسپورٹ چل رہی ہے اور روزانہ رات گئے تک مسافروں کو سفری سہولیات بہم پہنچا رہی ہے۔ سرگودھا سے چنیوٹ آخری بس / ویگن وغیرہ رات تقریباً 09.00 بجے فیصل آباد سے چنیوٹ رات تقریباً 10.00 بجے نکلتی ہے رات کے بقیہ اوقات میں جب تمام لوکل ٹرانسپورٹ بند ہو جاتی ہے تو لانگ روٹ پر چلنے والی پبلک سروس بسیں / کوچز خصوصاً ویگنیں اپنے مخصوص اوقات میں اپنے متعلقہ سٹینڈز سے سروس جاری رکھتی ہیں اور وہ گاڑیاں اپنے اپنے متعلقہ اسٹینڈز سے سواریوں کو چیک کرکے سوار کرنے کے بعد سفر پر روانہ ہوتی ہیں اور سیکورٹی خدشات کے پیش نظر راستے سے سواری اٹھانے اور اتارنے سے گریز کرتے ہیں۔

(ب) چونکہ سرگودھا و فیصل آباد سے چنیوٹ روڈ پر جیسا کہ ضمن (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ پبلک سروس گاڑیوں کی آمدورفت کافی زیادہ ہے اور اس روٹ پر پبلک سروس گاڑیوں کی کمی نہ ہے لہذا تمام حالات میں سردی یا گرمی کے موسم میں مسافروں کو گاڑیوں کی چھتوں پر نہ بیٹھنا پڑتا ہے اور نہ ہی دروازوں سے لٹک کر سفر کرنے کی نوبت آتی ہے۔

تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ سرگودھا و فیصل آباد میں ہفتے میں تین یوم CNG سٹیشنوں سے گاڑیوں کو CNG نہیں ملتی جس کی وجہ سے بہت سی گاڑیاں خصوصاً ویگنیں سڑکوں پر نہیں آسکتیں اور کھڑی رہتی ہیں۔ بقیہ جن گاڑیوں کو سرگودھا و فیصل آباد سے باہر CNG مہیا ہو جاتی ہے وہ سواریاں اٹھاتی ہیں۔

سرگودھا و فیصل آباد میں ایسی گاڑیاں، جو کہ اپنی باڈی سے باہر سواریاں بٹھائیں یا لٹکائیں، ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) اس بارے میں عرض ہے کہ چونکہ پہلے چنیوٹ ایک تحصیل کا درجہ رکھتا تھا اور بہت سے شہروں سے چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ سروس گاڑیاں چنیوٹ سے گزر کر اپنی منزل مقصود پر پہنچتی تھیں۔ اب جبکہ چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دیا جا چکا ہے اور ضلعی سطح پر چنیوٹ سے مختلف روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ سروس شروع کرنے بارے ضلعی حکومت چنیوٹ مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے جس سے مسافروں کو مزید سہولیات مہیا کی جاسکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2012)

لاہور: رجسٹرڈ پبلک وہیکلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12174: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت لاہور میں گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی کا نام اور عملے کی تعداد کیا ہے؟

(ب) جنوری 2008 سے دسمبر 2011 تک لاہور میں رجسٹرڈ کتنی گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہیں کئے گئے؟

(ج) ایک سال میں کتنی بار گاڑیوں کے مالکان کے لئے فٹنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہے؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2012 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی مجاز اتھارٹی کا نام "موٹر وہیکل ایگزامینر" ہے۔

موٹر وہیکل ایگزامینر۔	3
جونیئر کلرک۔	3
چوکیدار۔	1
کل۔	(7)

(ب) تمام نئی رجسٹرڈ ہونے والی کمرشل گاڑیاں پہلے موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی سے

فارم "F" لے کر متعلقہ موٹر وہیکل ایگزامینر سے فٹنس سرٹیفکیٹ لیتی ہیں بعد ازاں رجسٹرڈ

ہوتی ہیں اور یہ سارا کام موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی (محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن) سرانجام دیتی

ہے۔ لہذا جنوری 2008 سے دسمبر 2011 تک موٹر وہیکل ایگزامینر لاہور کے دفتر سے

ماسوائے ایسی گاڑیوں کے جو، ان فٹ، تھیں اور جن کی تعداد محدود چند ہے کل

62,113 کمرشل گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے گئے۔

(ج) کمرشل گاڑیوں کے مالکان کے لئے ایک سال میں دوبار یعنی چھ ماہ فٹنس سرٹیفیکیٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2012)

تحصیل وہاڑی: بس ویگن اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*12219: مسز شمیلہ اسلم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں کتنے بس / ویگن اسٹینڈ ہیں اور یہ کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) یہ سٹینڈز کس کے کنٹرول میں ہیں؟

(ج) ان سٹینڈز سے 11-2010 میں حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی ہے؟

(د) ان سٹینڈز کی دیکھ بھال پر حکومت نے 11-2010 میں کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2012 تاریخ ترسیل 17 مئی 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع وہاڑی میں صرف 1 جنرل بس سٹینڈ یعنی (سی کلاس اسٹینڈ) اور 3 پرائیویٹ (ڈی کلاس) اسٹینڈز ہیں۔ جنرل بس اسٹینڈ کلب روڈ بالمقابل نادر سینما وہاڑی پر واقع ہے جبکہ 3 پرائیویٹ (ڈی کلاس) اسٹینڈز میں سے ڈاہا برادرز، کلب روڈ پر، نادر فلائنگ کوچ سروس اور ڈاہا فلائنگ کوچ سروس، V، چوک وہاڑی پر واقع ہیں۔

(ب) جنرل بس اسٹینڈ یعنی (سی کلاس اسٹینڈ) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن وہاڑی کے کنٹرول میں ہے جبکہ تینوں ڈی کلاس اسٹینڈز نجی ملکیت میں ہیں اور ان کے مالکان ہی ان کو کنٹرول کرتے ہیں۔DRTA وہاڑی ان تمام سٹینڈز کو ریگولیٹ کرتی ہے۔

(ج) ضلعی حکومت ان اسٹینڈز سے لائسنس تجدید کرنے کی مد میں فیس وصول کرتی ہے۔

سال 11-2010 میں جنرل بس اسٹینڈ یعنی (سی کلاس اسٹینڈ) وہاڑی سے مبلغ۔/13,000 روپے اور تین ڈی کلاس اسٹینڈز سے فی کس۔/10,000 روپے وصول کئے گئے اسطرح حکومت کو کل۔/43,000 روپے لائسنس تجدید کی مد میں حاصل ہوئے۔ نیز تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن وہاڑی کو جنرل بس اسٹینڈ یعنی (سی کلاس اسٹینڈ) وہاڑی ٹھیکہ کی مد میں سال 11-2010 میں مبلغ۔/26,50,000 روپے کی آمدن بھی ہوئی ہے اس طرح حکومت کو کل۔/26,93,000 روپے آمدن ان اسٹینڈز سے ہوئی ہے۔

(د) جنرل بس اسٹینڈ وہاڑی کی دیکھ بھال پر تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن وہاڑی نے سال 11-2010 میں مبلغ۔/9,10,198 روپے خرچ کئے ہیں جبکہ ڈی کلاس اسٹینڈز کی دیکھ بھال خود نجی مالکان کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2012)

اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے کے لئے اولڈ سیٹیزن و معذور افراد کے لئے رعائیتی کارڈ جاری کرنے کی تفصیلات

*12560: **محترمہ ثمینہ نوید:** کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والے اولڈ سیٹیزن اور معذور افراد کے لئے رعائیتی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کیا تھا اور یہ کارڈز جاری بھی ہو رہے

ہیں، یہ سکیم کب شروع ہوئی اور کب تک مکمل کر لی جائے گی، کرایہ میں کتنی رعایت دی جا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ سکیم پر عمل درآمد کروانے میں ناکام ہو چکی ہے؟

(ج) کیا حکومت طلبأ و طالبات کے لئے بھی تمام کیٹیگری کی ٹرانسپورٹ میں سفر کے لئے سٹوڈنٹ کارڈ جیسا کہ پہلے جاری کئے گئے تھے، جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ مسائل پر کب تک عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2012 تاریخ ترسیل 10 اگست 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے معذور اور بزرگ افراد کے لئے فری سفری کارڈ کا اجراء مورخہ 26 فروری 2011 کو کر دیا تھا اس سکیم کے تحت یہ کارڈ رکھنے والے بزرگ اور معذور افراد شہر میں چلنے والی تمام اربن بسوں پر بالکل مفت سفر کر سکتے ہیں۔

جہاں تک اس سکیم کے مکمل ہونے کا سوال ہے تو اب تک تقریباً ساڑھے پانچ ہزار کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں اور وقت کے ساتھ کارڈ کے اجراء میں اضافے کی توقع ہے۔

(ب) یہ سکیم کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مزید براں اس سکیم کے بارے میں آپریٹر حضرات کو مکمل طور پر ہدایات جاری کر دی تھیں جس پر عمل درآمد کے لیے ایل ٹی سی کا

انفورسمنٹ ونگ مکمل طور پر اپنے فرائض سر انجام دے رہا ہے۔ مزید یہ کہ شکایت کی صورت میں بھی متعلقہ آپریٹر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) خادم اعلیٰ پنجاب نے اس سلسلہ میں مورخہ 7 جولائی 2012 کے سٹوڈنٹ گرین کارڈ کے نام سے باقاعدہ طور پر اس سکیم کا افتتاح کر دیا ہے جس کے تحت طلباء وطالبات کو رعایتی سفری کارڈ جاری کئے جا رہے ہیں۔

(د) تفصیل درج بالا جوابات میں بیان کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2012)

ضلع سرگودھا: پی پی 28 بھلوال میں ییلو کیب سکیم کے تحت دی جانے والی گاڑیوں کی تفصیلات

*12700: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 28 بھلوال (ضلع سرگودھا) میں ییلو کیب سکیم کے تحت یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنے افراد کو گاڑیاں کس کس کمپنی کی مہیا کی گئیں، ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(ب) اس حلقہ کے کتنے افراد نے اس سکیم سے گاڑیاں حاصل کرنے کے لئے درخواستیں جمع کروائیں، کتنے افراد کو گاڑیاں مل چکی ہیں، کتنی درخواستیں زیر کارروائی ہیں اور کتنے افراد کی درخواستیں کس کس بنا پر مسترد کر دی گئی ہیں؟

(ج) ان گاڑیوں کے دینے کا طریق کار اور میرٹ کیا ہے اور یہ کون بناتا ہے؟

(د) کیا حکومت جن افراد کو ابھی تک گاڑیاں درخواستوں کے مکمل ہونے کے باوجود نہیں دی گئیں، ان کو جلد از جلد گاڑیاں اس سکیم کے تحت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2012 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2012)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں بذریعہ قرعہ اندازی 1215 افراد کی گاڑیاں نکلی تھیں District Verification Committee نے کاغذات کی تصدیق کے بعد 666 امیدواروں کو کامیاب قرار دیا جبکہ 549 افراد کو ناکام قرار دیا اور 596 افراد نے ڈرائیونگ ٹریننگ مکمل کی جن میں سے 553 افراد کو گاڑیاں مل چکی ہیں

(ب) جز "الف" میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(ج) گاڑیاں دینے کا طریقہ کار جو کہ گورنمنٹ آف پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر D.O. PSO/ACS/Yellow Cab/2011 مورخہ 27.08.2011 کے مطابق ہی گاڑیاں دی جاتی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ییلو کیب سکیم 2012-10-12 کو ختم ہو گئی تھی تاہم 80 گاڑیاں جو کہ مختلف اضلاع کے کوٹے کی وجہ سے بچ گئیں تھیں ان کے لئے 495 ٹرینڈ امیدواران جو ٹریننگ مکمل کر چکے تھے کے درمیان قرعہ اندازی مورخہ 2012-12-18 کو الحمراہال نمبر 2 میں کر دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2012)

لاہور | مقصود احمد ملک
20 دسمبر 2012 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 21 دسمبر 2012 محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4943۔
2	جناب محمد نوید انجم	7873۔8823
3	محترمہ شگفتہ شیخ	8525
4	سید حسن مرتضیٰ	9057
5	محترمہ ساجدہ میر	10476
6	خواجہ محمد اسلام	10707۔10708
7	محترمہ نرگس فیض ملک	10835۔140841
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	10853
9	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	11949۔11963
10	محترمہ خدیجہ عمر	12174
11	مسز شمیلہ اسلم	12219
12	محترمہ ثمینہ نوید	12560
13	محترمہ زوبیہ رباب ملک	12700